عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مایۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
سُنّی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور
NATIONAL BLOCK

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للہ

کہ مجموعۂ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا

الناشر: سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور

قیمت ۲/۵۰

اپنے خاندان میں محصور کردیں کہ خاندان سے باہر کسی عالم دین کو بھی اسکا استحقاق نہ مانیں اور عالم دین کی ترجیح دفع کرنے کو کل جو فاجر کے عموم کا دامن تھامیں اور اسی امامت کو ہر نیک وبد کا مساوی حق قرار دیں جب ہر صالح وطالح اسمیں یکساں ہے تو تمہارے خاندان کی خصوصیت کہاں ہے اور جب ہر فاسق وبدکار کے پیچھے روا بتارہے ہو تو عالم دین صالح ثقہ متقی سے کیوں الجھتے ہو معلوم ہوا کہ اپنے ہوائے نفس کے پیرو ہو۔ باقی بس۔ اللہ تعالے اتباع شرع واطاعت علمائے دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ۵۱ : کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مکان موقوف مدرسہ کو بغرض نفع مدرسہ کرایہ پر یا کاشت کے واسطے دینا یا اسکو فروخت کرکے کسی دوسری جگہ مکان مدرسہ بنانا دیگر مصارف مدرسہ میں اسکی قیمت لانا درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب : مکان موقوف بلا ضرورت شدیدۂ شرعیہ بیع کر بدلنا حرام۔ اس کی آمدنی دوسرے مصارف مدرسہ میں صرف کرنا مطلقاً حرام بے ضرورت شدیدۂ شرعیہ اسے کرایہ یا کاشت پر دینا حرام۔ ہاں بحالت مجبوری اسکا کوئی جزء کرائے پر تا رفع ضرورت دے سکتے ہیں والمسائل فی الدر والفتح وغیرہما۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ۵۲ : کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہبہ یا وصیت علی الوارث مرض الموت میں درست ہے یا نہیں۔

الجواب : بے اجازت دیگر ورثہ نافذ نہیں تنویر میں ہے ھبتہ کوصیتہ اسی میں ہے صحت لا لوارث الا باجازۃ ورثتہ وھو کبار۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ۵۳ : کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ نابالغوں کے لئے حد بلوغ کیا ہے مرد ہوں یا عورت۔

الجواب : لڑکا بارہ ۱۲ اور لڑکی نو ۹ برس سے کم عمر تک ہرگز بالغ و بالغہ نہ ہوں گے اور لڑکا لڑکی دونوں پندرہ برس کامل کی عمر پر ضرور شرعاً بالغ و بالغہ ہیں اگرچہ آثار بلوغ کچھ ظاہر نہ ہوں ان عمروں کے اندر اگر آثار پائے جائیں یعنی لڑکے خواہ لڑکی کو سوتے جاگتے میں انزال ہو یا لڑکی کو حیض آئے یا جماع سے لڑکا حاملہ کردے یا لڑکی کو حمل رہ جائے تو یقیناً بالغ و بالغہ ہیں اور اگر آثار نہیں مگر وہ خود کہیں کہ ہم بالغ و بالغہ ہیں اور ظاہر حال ان کے قول کی تکذیب نہ کرتا ہو تو بھی بالغ و بالغہ سمجھے جائیں گے اور تمام احکام بلوغ کے نفاذ پائیں گے اور اگر ظاہر

مال انکا مکذب ہو تو مانا جائے گا اور نابالغ تصور کئے جائیں گے آثار مذکورہ کے سوا بغل یا پنڈلی یا پیڑو پہ بالوں کا جمنا یا لڑکے کی داڑھی مونچھ نکلنا یا لڑکی کے پستان میں ابھار پیدا ہونا کچھ معتبر نہیں در مختار میں ہے بلوغ الغلام بالاحتلام والاحبال والانزال والجاریۃ بالاحتلام والحیض والحبل فان لم یوجد فیھما فحتی یتم لکل منھما خمس عشرۃ سنۃ بہ یفتی وادنی مدتہ لہ اثنتا عشرۃ سنۃ ولھا تسع سنین ھو المختار فان راھقا فقالا بلغنا صدقا ان لم یکذ بھما الظاھر فیشترط الصحۃ اقرارہ ان یکون بحال تحتلم مثلہ والا لا یقبل قولہ شرح وھبانیۃ وھما حینئذ کبالغ حکماً فلا یقبل جحودہ البلوغ بعد اقرارہ مع احتمال حالہ اھ باختصار عالمگیریہ میں ہے ولا یحکم بالبلوغ ان ادعی وھو مادون اثنتا عشرۃ سنۃ فی الغلام وتسع سنین فی الجاریۃ کذا فی المعدن ردالمحتار میں ہے لا اعتبار لنبات العانۃ ولا اللحیۃ واما نھود الثدی فذکر الحموی انہ لا یحکم بہ فی ظاھر الروایۃ وکذا ثقل الصوت کما فی شرح النظم الھاملی ابو السعود وکذا اشعر الساق والابط والشارب۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ۵۴ : کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ پانی بارش کا جو خاص شہر میں برستا ہے اور نالی وغیرہ دھو کر باہر چلا جاتا ہے پاک ہے یا نہیں اس سے وضو درست ہے یا نہیں۔ اس پانی کو جاری کہیں گے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب : جس وقت بارش ہو رہی ہے اور پانی بہہ رہا ہے ضرور ماء جاری ہے اور وہ ہرگز ناپاک نہیں ہو سکتا۔ جب تک نجاست کی کوئی صفت مثلاً بو یا رنگت اس میں ظاہر نہ ہو صرف نجاستوں پر اسکا گزرتا ہوا جانا اسکی نجاست کا موجب نہیں۔ فان الماء الجاری یطھر بعضہ بعضاً رہا اس سے وضو اگر کسی نجاست مرئیہ کے اجزاء اسمیں ایسے بہتے جارہے ہیں کہ جو حصہ پانی کا اس سے لیا جائے ایک آدھ ذرہ اسمیں بھی آجائے گا جب تو یقیناً حرام و ناجائز ہے وضو نہ ہوگا اور بدن ناپاک ہو جائے گا کہ حکم طہارت بوجہ جریان تھا جب پانی برتن یا چلو میں لیا جریان منقطع ہوا اور نجاست کا ذرہ موجود ہے اب پانی نجس ہو گیا اور اگر ایسا نہیں جب بھی بلا ضرورت اس سے احتراز چاہیئے کہ نالیوں کا پانی غالباً اجزای نجاست سے خالی نہیں ہوتا اور عام طبائع میں اسکا استقذار یعنی اس سے تنفر اس سے گھن کرنا اسے ناپسند رکھنا ہے اور ایسے امور سے شرعاً احتراز مطلوب۔ احادیث میں ہے ایاک وما یسوءُ الاذن ایاک وما یعتذر